© rasailojaraid.com

AT-TURAS
JAMIA DARUL - ULOOM BALTISTAN GHOWARI

سجادی جس نے مردوں کے وجوہ پر ایک سے ایک داڑھی

وہ ہستی جس کی تخلیقات سے ہے کائنات ساری
سجادی جس نے مردوں کے وجوہ پر اک سے اک داڑھی

شعارِ خاص ٹھہرایا مسلماں کے لیے اس کو
مجوسوں کی علامت کو تراش کر چھوڑ تم اس کو

یہ دہلیزِ بلوغت پر ابھر آتی ہے چہروں پر
یہ قدرت کی صنعت کاری، بہار آتی ہے چہروں پر

رسول اللہ ﷺ کی سنت کی قدر کر دوستو داڑھی
وہ جس کے چہرہ انور پہ تھی نورانی سی داڑھی

محمدؐ اور علیؓ سے دم تو بھرتے ہیں محبت کا
گوارا ہی نہیں محبوب ایسی شکل و صورت کا

رسول اللہ ﷺ کی سنت کی یہ ناداں کر کے پامالی
مفت میں عاقبت کی مول لیتے ہیں یہ بربادی

کسی کی خشخشی داڑھی، کسی کی شکل اَمرد کی
نہیں ہے اسوہ احمدؐ، نقل ہے غیر مسلم کی

وہ چہرہ مسخ کر کے جب نکلتا ہے بڑا بدّو
کہ گویا تن پہ رکھا ہے سجا کر اک بڑا کدو

جنہیں ہوتی نہیں توفیق سجانے کی صحیح داڑھی
پہننی چاہیے ان کو بنارس کی بنی ساڑھی

مزین کر دیا قدرت نے نسواں کو تو زلفوں سے
نکھر کر جب نکلتے ہیں گُلوں جیسے یہ غنچوں سے

خدا نے صنفِ نازک کو وہ ڈھیروں حسنِ فطرت دی
شب دیجور سی بالیں، حیا و شرم کی دولت دی

کرشمہ سازی ہے بازی گرانِ اہلِ مغرب کی
حقوقِ صنفِ نازک کے چُھرے سے بال کٹوائی

نکل آتی ہے بے پردہ، پرس میں ہو نہ ہو دمڑی
بگاڑ کے حسنِ فطرت کو بشکل عام سی لومڑی

فکر کرتا ہے تو راشد پرستارانِ مغرب کی!
نظر آتی نہیں صورت تراش کردانِ محفل کی!

راشد صدیقی

© rasailojaraid.com